نیک اعمال

مدنی مشوروں کے مدنی پھول

جون-2025

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک اعمال

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام مجھ پر دورد پڑھے گا، قیامت کے دن اسے میری شفاعت نصیب ہوگی۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآن کا حکم اور اعمال کا محاسبہ

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا اور اپنی آخرت کے بارے میں غور و فکر کرنا شریعت کو مطلوب اور حکمِ قرآنی پر عمل ہے۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍۚ (پ28، الحشر:18)	ترجمۂ کنز العرفان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔

اس آیتِ کریمہ میں فرمایا گیا کہ: اپنا مُحاسَبہ کرلو، اس سے پہلے کہ تمہارا مُحاسَبہ کیا جائے اور غور کرو کہ تم نے قیامت کے دن اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کرنے کے لئے نیک اَعْمال کا کتنا ذخیرہ جمع کیا ہے۔[2] تفسیر صراطُ الجنان میں ہے: اس آیت سے معلوم ہوا کہ ایک گھڑی غور و

(1)...الصلاۃ علی النبی لابن ابی عاصم، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ و اٰلہٖ وسلم عند الصباح و المساء، ص48، دارالمامون للتراث

(2)... تفسیر ابنِ کثیر، پ28، الحشر، تحت الآیۃ:18، 4/385، دار ابن کثیر

فکر کرنا بہت سے ذکر کرنے سے بہتر ہے۔ اپنے اعمال کے بارے میں سوچنا بہت افضل عمل ہے اور یہی مُراقبہ ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے اسلاف کا یہ معمول تھا کہ وہ ہر کام میں غور و فکر کرتے ہوئے اپنے نفس کا محاسبہ کرتے اور اپنے روزمرہ کے کاموں کا احتساب کیا کرتے۔ چنانچہ؛

فاروقِ اعظم کا اپنے اعمال کا جائزہ لینے کا طریقہ

حضرت عُمَر فارُوقِ اَعْظَم رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہے کہ وہ روزانہ اپنا اِحتِساب فرمایا کرتے تھے۔ جیسا کہ منقول ہے کہ جب رات ہو جاتی تو آپ رضی اللہ عنہ اپنے پاؤں پر دُرَّہ (کوڑا) مارتے اور اپنے آپ سے پوچھتے کہ آج تم نے کیا عمل کیا؟[2] بلکہ ایک روایت میں تو یہاں تک ہے کہ آپ کے پاس ایک رجسٹر تھا، جس میں آپ اپنے ہفتہ وار اَعمال لکھا کرتے، پھر ہر جُمُعَہ کے دِن اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے اور جس عَمَل کو (اپنے گمان میں) رِضائے اِلٰہی کے لئے نہ پاتے تو اپنے آپ کو دُرّہ مارتے اور فرماتے: تم نے یہ کام کیوں کیا؟[3] اسی طرح ایک اور روایت میں ہے کہ

ہر کام میں فکرِ آخرت

تابعی بزرگ حضرت عطاء سُلَمی رحمۃُ اللہِ علیہ نے انتہائی مضبوطی اور خوبصورتی سے ایک کپڑا بُن کر تیار کیا، پھر اسے اُٹھا کر بازار لے گئے اور ایک کپڑا فروش کو دکھایا مگر اس نے قیمت بہت تھوڑی لگائی اور کہا: اس میں تو یہ یہ عیب ہیں۔ آپ نے کپڑا لیا اور بیٹھ کر بہت

(1)... تفسیر صراط الجنان، پ28، الحشر، تحت الآیۃ:18، 10/ 89

(2)... احیاء علوم الدین، کتاب المراقبۃ والمحاسبۃ، المرابطۃ الثالثۃ محاسبۃ النفس۔۔۔الخ، 4/ 489

(3)... درۃ الناصحین، المجلس الخامس والستون، ص240، مکتبہ المصطفیٰ البابی الحلبی

زیادہ روئے، دوکاندار کو اپنے کئے پر ندامت ہوئی، اُس نے معذرت کی اور آپ کی منہ مانگی قیمت پر کپڑا لینے کے لئے تیار ہو گیا۔ آپ نے فرمایا: بات وہ نہیں جو تم سمجھ رہے ہو، یہ میرا پیشہ ہے اور میں نے اس کپڑے کو تیار کرتے ہوئے اس کی خوبصورتی اور مضبوطی میں اپنی تمام تر کوشش صرف کردی حتّٰی کہ اس میں کوئی عیب نظر نہ آیا پھر جب میں نے اسے عیوب کو جاننے والے ماہر پر پیش کیا تو اس نے اِس میں وہ عیب بتائے جن سے میں غافل تھا تو پھر کل جب رَبُّ الْعٰلَمِیْن کے سامنے ہمارے اعمال پیش کیے جائیں گے تو ان میں کس قدر عیب اور کوتاہیاں ظاہر ہوں گی جن سے آج ہم بے خبر ہیں۔[(1)]

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے اعمال کا جائزہ اور فکرِ آخرت کی اہمیت قرآن واحادیث سے بالکل واضح ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ والے اپنے اعمال اور اپنی آخرت کے بارے میں فکر مند رہا کرتے تھے۔ احادیث مبارکہ میں اعمال میں غور و فکر کرنے، ان کا محاسبہ کرنے کے فضائل موجود ہیں۔ آیئے ان میں سے چند سنئے:

محاسبہ اور فکرِ آخرت سے متعلق فرامینِ مصطفٰے

﴿1﴾ حضور صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: فِكْرَةُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ سِتِّيْنَ سَنَةٍ یعنی آخرت کے بارے میں گھڑی بھر غور و فِکر کرنا ساٹھ (60) سال کی عِبادت سے بہتر ہے۔[(2)]

﴿2﴾ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: سمجھ دار شخص وہ ہے جو اپنا محاسبہ کرے اور آخرت کی بہتری کے لئے نیکیاں کرے اور احمق وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہشات کی

(1)... منہاج العابدین، العقبۃ السادسۃ، فصل فی الدعوۃ الی التیقظ۔۔۔ الخ، ص367، دار البشائر اسلامیہ

(2)... کتاب العظمۃ، باب الامر فی آیات اللہ، ماذکر من الفضل فی المتفکر فی ذلک، ص33، حدیث: 44، دار الکتب العلمیہ

پیروی کرے اور اللہ پاک سے انعامِ آخرت کی امید رکھے۔[1]

﴿3﴾ ایک شخص رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی خِدمَت میں حاضِر ہوا اَور دِل کی سختی کی شکایت کی، آپ صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: اِطَّلِعْ فِی الْقُبُوْرِ فَاعْتَبِرْ بِالنُّشُوْرِ یعنی قبریں دیکھ کر آخرت میں اُٹھنے کے معاملے میں غور و فکر کیا کرو![2]

﴿4﴾ حضور صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی کام کو کرنا چاہو تو اس کے اَنجام کے بارے میں غور کرلو، اگر وہ اچھا ہے تو اسے کر گُزرو اور اگر اس کا نتیجہ (Result) غَلَط ہو تو اس سے باز رہو۔[3]

محاسبہ کیسے کیا جائے؟

اے آخرت کا درد رکھنے والے اسلامی بھائیو! ہم میں سے ہر شخص پر لازِم ہے کہ جب کسی کام کا اِرادہ کریں یا اسے کرنے لگیں تو پہلے اس کے بارے میں غور و فِکْر کرلیں کہ یہ کام اللہ پاک کیلئے ہے یا نفسانی خواہش کو پورا کرنے کے لئے ہے کیونکہ اگر نَفْس کا اِحتِساب نہ کیا جائے تو اس کی برائیوں میں رغبت بڑھ جاتی ہے اور برے اعمال بربادی اور اللہ پاک سے دُوری کا سَبَب بنتے ہیں۔

اَعمال کا محاسبہ کرنے کے بارے میں اِمام محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”ہر شخص کے پاس ایک کاپی ہونی چاہیے، جس پر ہَلاکَت میں ڈالنے والے اُمُور اور نجات دینے والی تمام صِفات مذکور ہوں، نیز گناہوں اور نیک اَعمال کا بھی تذکرہ ہو اور روزانہ اس کی مَدَد سے

(1)...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر الموت والاستعداد لہ، ص690، حدیث:4260، دار الکتب العلمیہ

(2)...شعب الایمان، باب فی الصلاۃ علی من مات من اہل القبلۃ، فصل فی زیارۃ القبور، 7/16، حدیث:9292

(3)...الزہد لھناد، باب فی کتاب الموعظۃ، ص302، حدیث:531، دار الخلفاء للکتاب الاسلامی، الکویت

اپنا جائزہ لیں۔"[1]

امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ کے اس فرمان سے پتہ چلتا ہے کہ محاسبے کا ایک بہترین طریقہ یہ بھی ہے کہ ہم نیک اَعمال کی ایک فہرست روز مَرّہ، ہفتہ وار، ماہانہ اور سالانہ اعتبار سے بنا کر اس کے مُطابِق اپنا جائزہ لیں اور ان پر نشانات لگائیں۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ ہر کوئی نیک اعمال کی ایسی فہرست بنانے کی صَلَاحِیَّت نہیں رکھتا۔ اَلحمدُلِلّٰہ! ہماری خوش نصیبی ہے کہ اس صدی کی عظیم علمی و روحانی شخصیت، حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ نے ہمیں ایسے ہی "نیک اعمال" (اسلامی بھائیوں کیلئے 72، اسلامی بہنوں کے لئے 63، مدرسۃ المدینہ کے بچوں اور بچیوں کیلئے 40، جامعۃ المدینہ کے طلبہ کیلئے 92، طالبات کیلئے 83 اور اسپیشل پرسنز کے لئے 27 نیک اعمال) نامی رسائل عطا فرمادیئے ہیں جو اسلامی اخلاق وآداب، عبادات اور معمولات کا مجموعہ ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اسے حاصل کرکے اس کے مطابق عمل کریں۔ روزانہ اس کا جائزہ لینا ایک طرح کی خود احتسابی ہے کہ بطورِ مسلمان میں کتنا باعمل ہوں۔ ان کو اپنا لینے کے بعد نیک بننے کی راہ میں حائل رُکاوٹیں اللہ پاک کے فَضْل وکَرَم سے آہستہ آہستہ دُور ہوجائیں گی اور ان کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نَفْرَت کرنے اور اِیمان کی حِفَاظَت کے لئے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔

دُعائے امیرِ اہلسنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی روزانہ نیک اعمال کے مطابق عمل کرکے، اپنے اعمال کا جائزہ لے کر، خانے پُر کرکے، ہر پہلی تاریخ کو شعبہ اصلاحِ اعمال کے ذمہ دار کو جمع کرواتا ہے اور جان بوجھ کر اس میں سستی کرکے کوتاہی نہ کرے تو یا اِلٰہَ الْعٰالَمِیْن اس کو 12 مرتبہ

(1)... احیاء العلوم، کتاب التفکر، بیان مجاری الفکر، واما النوع الرابع، 4/522، دار الکتب علمیہ بیروت

حج نصیب فرما، کم از کم 12 مرتبہ اس کو مدینے کی زیارت نصیب ہو اور اس کو مرتے وقت کلمہ نصیب ہو جائے۔[1]

اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ چند خوبصورت مدنی پھول سنئے:

- اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں نیک اعمال کا رسالہ دیکھ لیں، کئی نیک اعمال تو آپ کرتے ہی ہوں گے، ہر رات نیک اعمال کے رسالے کو سامنے رکھتے ہوئے، اپنے اعمال کا جائزہ لیں کہ کون سا عمل ہوا اور کون سا نہیں؟ یہ نیک اعمال جنت میں لے جانے والے ہیں، نیت کریں کہ پورا سال ہر رات اپنے اعمال کا جائزہ لیں گے، ان شاء اللہ الکریم اس طرح کرنے سے عمل کا جذبہ ملے گا۔[2]
- قافلے میں سفر اور نیک اعمال کے رسالے کے مطابق عمل کریں، دنیا و آخرت دونوں کی بہتریاں نصیب ہوں گی۔ ان شاء اللہ الکریم[3]
- کوئی دعوتِ اسلامی کا ذمہ دار ہے یا نہیں، نیکیاں تو سب کو ہی کرنی چاہئیں، نیکیاں کرنے کے لیے سب اپنے اعمال کا جائزہ لے کر روزانہ نیک اعمال کا رسالہ پر کریں۔[4]

(1)... مدنی مذاکرہ، 28 جمادی الاولیٰ 1443ھ بمطابق 01 جنوری 2022ء

(2)... مدنی مذاکرہ، 28 جمادی الاولیٰ 1443ھ بمطابق 01 جنوری 2022ء

(3)... مدنی مذاکرہ، 13 شوال المکرم 1443ھ بمطابق 14 مئی 2022ء

(4)... مدنی مذاکرہ، 16 جمادی الاولیٰ 1444ھ بمطابق 10 دسمبر 2022ء

◉ نیک اعمال میں کیا نہیں! بَشمول قافلہ تمام دینی کام اس میں شامل ہیں۔ نیک اعمال کو مضبوطی سے تھام لیں، نیک اعمال پر عمل کرنے سے بندہ نیک بن جاتا ہے۔ جب تک ذمہ داران نیک اعمال کی چادر نہیں اوڑھیں گے، نیک اعمال عام نہیں ہو سکیں گے۔[1]

◉ نیک اعمال ہماری تحریک میں روح اور مدنی قافلے خون کی مانند ہیں۔ یہ شعبہ جتنا مضبوط ہو گا اسلامی بھائیوں کے نیک اعمال میں اُتنی ہی بہتری آتی جائے گی۔[2]

◉ مدنی مشوروں میں نیک اعمال کا اجتماعی طور پر جائزہ لیتے ہوئے رِسالے کے خانے پُر کروائیں، اس سے نیک اعمال کے جائزے کی ترغیب ملے گی اور عاملین میں اضافہ ہو گا۔[3]

◉ مدنی مقصد ”مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے“ کا پہلا جُز نیک اَعمال رسالے کے مطابق عمل اور دوسرا جُز قافلوں میں سفر ہے۔[4]

(1)... مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 16 تا 18 محرم الحرام 1441ھ بمطابق 16 تا 18 ستمبر 2019

(2)... مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 24 تا 27 ربیع الاخر 1444ھ بمطابق 20 تا 23 نومبر 2022ء

(3)... مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 18 تا 22 صفر المظفر 1446ھ بمطابق 24 تا 28، اگست 2024ء

(4)... مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، 18 تا 22 صفر المظفر 1446ھ بمطابق 24 تا 28، اگست 2024ء